سوال

مال یتیم(204)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک یتیم کے والدین فوت ہو گئے تو ہم نے اسے پالنا پوسنا شروع کر دیا، اس کے دو چچا اور دیگر اہل خیر اسے کچھ پیسے بھی دیتے ہیں، ممکن ہے کہ اس کے یہ پیسے ہمارے مال میں بھی شامل ہو جاتے ہوں جب کہ ہم اسے جو دیتے ہیں وہ اس سے زیادہ ہوتا ہے اور ہم اسے اپنے گھر کا ایک فرد سمجھتے ہیں، اس سلسلہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یتیم کو جو صدقات ملتے ہیں، انہیں لینے میں تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ تم اس پر جو خرچ کرتے ہو، وہ اس کے برابر یا اس سے کم ہوں اور جو کچھ تمہارے اخراجات سے زیادہ رقم ہو اس کی حفاظت کرو اور اسے یتیم کے لئے محفوظ رکھو اور یہاں تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ یتیم کی تربیت اور اس سے حسن

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص324

محدث فتویٰ